سوال

(188) بینکوں کے ملازمین کی تنخواہ حلال ہے یا حرام؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا بینکوں خصوصا البنک العربی کے ملازمین کی تنخواہ حلال ہے یا حرام؟ میں نے سنا ہے کہ بینکوں کی تنخواہ حرام ہے کیونکہ بینک اپنے طعض معاملات میں سودی کاروبار کرتے ہیں، میں ایک بینک میں ملازمت کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں، اس لئے امید ہے کہ آپ مستفید فرمائیں گے

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو بینک سودی کاروبار کرتے ہوں، ان میں ملازمت کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ یہ بھی گناہ اور ظلم کے کاموں میں تعاون ہے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ:

وَتَعاوَنوا عَلَى البِرِّ وَالتَّقوىٰ وَلا تَعاوَنوا عَلَى الإِثمِ وَالعُدوٰنِ... ٢ ... سورة المائدة

''نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور زیادتی کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد مت کرو۔''

اور صحیح حدیث میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے سود کھانے، کھلانے، اس کے لکھنے والے اور دونوں گواہوں پر لعنت فرمائی اور فرمایا کہ وہ سب (گناہ میں) برابر ہیں (صحیح مسلم)
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص316

محدث فتویٰ